محبت کے رنگ" (Colors of Love)

Title: محبت کے رنگ" (Colors of Love)

Genre: Romance / Drama

Language: Urdu

Length: Short Novel (Can be expanded into a series)

Author: Ethereal Page Original

" 🌹 محبت کے رنگ" — قسط 1 🌹

تحریر: اتھیریئل پیج

باب 1: پہلی نظر

بارش کے نرم قطرے جب لاہور کی گلیوں میں گرتے، تو شہر ایک نئی زندگی سے بھر جاتا۔ ان ہی قطروں کے بیچ، انابیہ اپنی کتابوں کو سینے سے لگائے کالج کی طرف جا رہی تھی۔ اس کی آنکھوں میں خواب تھے، اور دل میں ایک انجانی اُمید۔
اسی لمحے، احمر اپنی گاڑی سے اترا۔ وہ ایک مشہور پبلشر کا بیٹا تھا، مگر غرور اس کے قریب بھی نہ پھٹکتا۔ انابیہ کو دیکھ کر وہ ٹھٹھک گیا۔ جیسے وقت تھم گیا ہو۔ پہلی بار، اس نے محسوس کیا کہ کچھ خاص لمحے انسان کی زندگی بدل دیتے ہیں۔

احمر (دل میں):

"یہ لڑکی... جیسے کسی نظم کا ادھورا مصرعہ ہو۔"...

انابیہ نے بھی اسے دیکھا، مگر فوراً نظریں چرا لیں۔ دل میں ہلکی سی ہلچل ہوئی، جسے وہ سمجھ نہ سکی۔

باب 2: قربیاں

کالج کے ایونٹ میں جب انابیہ کو اپنے آرٹ ورک کی نمائش کے لیے بلایا گیا، تو احمر بھی مہمانِ خصوصی بن کر آیا۔ اس نے انابیہ کی پینٹنگز دیکھیں اور وہیں دل ہار بیٹھا۔

احمر:

"یہ تصویر... یہ دکھاتی ہے کہ محبت صرف رنگوں میں نہیں، خاموشیوں میں بھی بولتی ہے۔"

انابیہ حیران تھی کہ کوئی اس کی پینٹنگ کو اتنا محسوس کر سکتا ہے۔ تبھی احمر نے ہاتھ آگے بڑھایا:

"دوستی؟"
انابیہ نے مسکرا کر ہاتھ ملایا۔ پہلی بار، اس کے چہرے پر رنگ بکھر گئے۔

باب 3: دوریاں

جب محبت پروان چڑھنے لگی، تو زندگی نے امتحان لینا شروع کر دیا۔ انابیہ کے والد نے احمر کے رشتے کو رد کر دیا۔ وہ چاہتے تھے کہ انابیہ ایک ڈاکٹر سے شادی کرے جو ان کے پرانے دوست کا بیٹا تھا۔
احمر نے انابیہ سے کہا:
"اگر تم کہو تو میں تمہارے لیے سب کچھ چھوڑ دوں گا۔"
انابیہ خاموش رہی۔ اس کی آنکھوں میں آنسو تھے، لیکن وہ جانتی تھی کہ محبت صرف پانے کا نام نہیں۔

باب 4: رنگِ وفا

مہینے گزر گئے۔ احمر نے انابیہ کی بنائی ہوئی پینٹنگز سے ایک گیلری بنا لی — "رنگِ وفا" کے نام سے۔ ہر تصویر میں انابیہ کی یاد، اس کی مسکراہٹ، اور ادھورے خواب چھپے تھے۔
ایک دن، انابیہ خاموشی سے گیلری آئی۔ تصویر کے نیچے لکھا تھا:
"محبت وہ نہیں جو ہاتھوں میں ہو، بلکہ وہ ہے جو دل میں سانس لیتی ہے۔"
اسی لمحے، احمر وہاں آیا۔ ان کی نظریں ملیں۔ وقت رکا، مگر دل بول اٹھا:
انابیہ:
"میں نے خود کو ہر بار تم سے دور کیا، لیکن دل ہر بار تمہارے قریب آیا۔"
احمر نے مسکرا کر کہا:
"تو پھر اب دوری کیوں؟"
انابیہ نے ہنستے ہوئے جواب دیا:
"اب نہیں۔"

اختتام:

محبت کے رنگ وہی سمجھتا ہے جو دل سے دیکھے۔ اور جو دل سے دیکھے، وہ کبھی دھوکہ نہیں دیتا۔